سوال

(528) نقد وادھار اور کمیشن کے بارے میں..!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) ہمارے ہاں ایک ڈاکٹر حکیم امیروں سے ۲۰/ روپے وصول کرتے ہیں ...؟

ز فر (2) ... نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... ادھار کیا تھا!

ز (3) ...؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

ںد!

ا (1) ...۔

(2) سوال میں مذکور صورت سود کی صورتوں سے ایک صورت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے :

ع بَیْعَتَیْنِ فِیْ بَیْعَۃٍ فَلَہٗ اَوْکَسُہُمَا اَوِ الرِّبَا» (سنن ابی داوٗد کتاب البیوع باب فی من باع بیعتین فی بیعة واحدة)

یک بیع میں دو بیع کرتا ہے پس اس کے لیے ان دونوں سے تھوڑا ہے یا سود ہے'' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادھار پر زیادہ اونٹ دینے کا وعدہ'' تو وہ ثابت نہیں عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ والی ابوداود کی روایت :

ذُ الْبَعِیْرَ بِالْبَعِیْرَیْنِ اِلَی اِبِلِ الصَّدَقَۃِ»

پ دو اونٹوں کے بدلے ایک اونٹ لیتے صدقہ کے اونٹوں تک'' کے متعلق محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ تحقیق مشکوۃ میں فرماتے ہیں «سَنَدُہٗ ضَعِیْفٌ» کہ اس کی سند ضعیف کمزور ہے جبکہ ابن ماجہ میں ہے

ابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ ا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْحَیَوَانِ وَاحِدًا بِاثْنَیْنِ یَدًا بِیَدٍ وَکَرِہَہٗ نَسِیْئَۃً»

، جانور کے بدلہ میں دو نقد کوئی حرج نہیں اور ادھار آپ نے مکروہ کیا''

ز (3) ...۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص 370

محدث فتویٰ